کتاب مستطاب

مجمع الفضائل

جلد اوّل

ترجمہ

مناقب علامہ ابن شہر آشوبؒ

مترجم

سید المفسرین ادیبؒ اعظم

مولانا سید ظفر حسن صاحب قبلہؒ امروہوی

(مصنف دوسو سترہ (۲۱۷) کتب)

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد ۲ کراچی

ے سرفراز فرماتے رہیں گے تو ہم جلد اپنی منزل مقصود پر پہنچ جائیں گے۔ وما توفیق الا باللہ

دعاگو

احقر الزمن سیّد ظفر حسن نقوی

مترجم کتاب ہذا

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ناشر ۔۔۔۔۔۔ ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ ناظم آباد ۵ کراچی

مطبع ۔۔۔۔۔۔ قریشی آرٹ پریس ناظم آباد ۵ کراچی

کتابت ۔۔۔۔۔۔ سیّد شبیہ الحسن نقوی امروہوی

سال اشاعت ۔۔۔۔۔۔ دسمبر ۲۰۰۲ء بار سوم

ہدیہ ۔۔۔۔۔۔ (۲۱۰) دو سو دس روپے

ساکن جبابرۃ الارض ہوں گے۔

ابوبکرؓ سے مروی ہے کہ حضرت نے فرمایا میری اُمّت ایک شہر میں جائے گی جس کا نام بصرہ ہوگا اور اس کے پاس دریا ہوگا جس کا نام دجلہ ہوگا اس پر ایک پل ہوگا اور اس کے باشندے کثرت سے ہوں گے اور یہ مہاجرین کا شہر ہوگا۔

فضالہ بن ابی فضالہ انصاری نے فرمایا کہ آنحضرتؐ نے حضرت علیؑ کو خبر دی کہ بدبخت ترین وہ ہے جو تمہارے سر پر ضرب مارے گا۔

انس بن الحارث سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہؐ کو کہتے سنا کہ میرا بیٹا حسینؑ ارض عراق پر قتل کیا جائے گا پس جو اس کو پائے چاہیے کہ اس کی مدد کرے اور یہ انس بن الحارث کربلا میں شہید ہوئے۔

ام سلمہ کو ایک شیشہ میں مرقد حسینؑ کی خاک دی کہ یہ روز عاشورہ سُرخ ہوجائے گی۔

امام حسن کے متعلق خبر دی کہ یہ دو گروہوں میں صلح کرائے گا۔

حدیث فاطمہ زہرا اور ان کا رونا اور ہنسنا وفات آنحضرتؐ کے وقت۔

حواب کے کتوں کے بھونکنے کی خبر جناب عائشہ کو دینا۔

عمار کے متعلق خبر دینا کہ تم کو گروہ باغی قتل کرے گا۔

جنگ جمل میں حضرت عائشہ کے شریک ہونے کی خبر دینا۔

اویس قرنی کے غائبانہ ایمان لانے کی خبر دینا۔

ابوایوب انصاری کو خلیج قسطنطنیہ کے پاس دیکھا گیا کسی نے پوچھا آپ کی کیا حاجت ہے فرمایا تمہارے مال ومتاع سے تو مجھے کوئی غرض نہیں البتہ تم سے یہ درخواست ہے کہ جب میں مر جاؤں تو مجھ کو دشمن کی زمین میں دفن کرنا میں نے رسول اللہؐ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ قسطنطنیہ کی شہر پناہ کے پاس میرے اصحاب میں سے ایک رجل صالح دفن ہوگا میں چاہتا ہوں وہ میں ہوں جب مر گئے تو لوگ مشغول جنگ تھے، اسی حالت میں جنازہ لے کر چلے قیصر نے معلوم کیا یہ کیا چاہتے ہیں انہوں نے کہا یہ کیا چاہتے ہیں انہوں نے کہا یہ ہمارے نبی کے صاحب ہیں ہم چاہتے ہیں کہ تمہارے شہر میں دفن کر دیں اور وصیت کو پورا کر دیں انہوں نے کہا جب تم چلے جاؤ گے تو ہم قبر سے نکال کر کتوں کے حوالے کر دیں گے مسلمانوں نے کہا اگر ان کی قبر کھودی گئی تو ارض عرب پر کوئی نصرانی بغیر قتل ہوئے نہ رہے گا اور تمام گرجے گرا دیئے جائیں گے پس وہ خاموش ہو گئے اور قبر پر ایک قبہ بنا دیا جس میں آج تک روشنی ہوتی ہے اور اب تک لوگ زیارت کو آتے ہیں یہ قبر شہر پناہ قسطنطنیہ کے نیچے ہے۔

قرآن میں بہت سی آیتیں ہیں جن سے پیشنگوئیاں ظاہر ہوتی ہیں جو حضرت نے لڑائیوں کے متعلق کی تھیں۔

جب حضرت خیبر میں پہنچے تو آپ نے یہودیوں سے فرمایا اب تم اپنے قلعوں میں جا کر امان نہ پا سکو گے کیونکہ میں نے ان کو فتح کر لیا انہوں نے کہا وہ مقفل ہیں کوئی اندر جا نہیں سکتا اور ان کی کنجیاں ہمارے پاس فرمایا وہ ہمارے پاس آگئیں اور ان کو آپ نے نکال

کر دکھا دیا۔ ان لوگوں نے کلید برداروں پر غدر کی تہمت لگائی اور کہنے لگے یہ لوگ دین محمدؐ کی طرف مائل ہو گئے اور کنجیاں ان کو دیدیں کلید برداروں نے قسم کھائی کہ کنجیاں ان کے پاس ہیں وہ ایک مقفل مکان کے اندر ایک مقفل صندوق میں ہیں جب وہاں تلاش کیا تو موجود نہ پائیں کلید بردار نے کہا میں نے جب رکھی تھیں تو آیات توریت تلاوت کر دی تھیں کیونکہ مجھے محمدؐ کے جادو سے ڈر تھا۔ آگاہ ہو کہ محمد جادوگر نہیں ہیں بلکہ ان کا امر عظیم ہے پھر وہ حضرت کے پاس آئے اور کہنے لگے آپ کو یہ کنجیاں کس نے دیں۔ فرمایا اس خدا نے جس نے موسیٰ کو الواح دیں یعنی جبرئیل۔ کلید بردار نے گواہی دی پھر انہوں نے دروازہ کھول دیا اور ان میں سے بعض نے اسلام قبول کیا اور ان سے خمس لیا گیا۔ آیہ وَآتِ ذَا الْقُرْبٰی حَقَّهٗ (سورہ بنی اسرائیل ۱۷/۲۶) نازل ہوئی آپ نے فدک فاطمہؑ کو دے دیا اور ایک میراث تھی ان کی ماں خدیجہ اور ان کی بہن ہند بنت ابی ہالہ کی حضرت اس کو ان کے پاس لے گئے انہوں نے اس میں سے کچھ نہ لیا۔ حضرت نے آیت سنائی۔ عرض کی آپ زندہ ہیں آپ اس کے مستحق مجھ سے زیادہ ہیں حضرت نے فرمایا مجھے یہ خوف ہے کہ میرے بعد لوگ تمہیں نہ دیں۔ عرض کی پھر جو آپ کی مرضی۔ حضرت نے لوگوں کو جمع کر کے فرمایا یہ مال فاطمہؑ کا ہے۔ پس اس روز سے آپ کے قبضے میں رہا اور آنحضرتؐ کی وفات تک وہی آپ کا ذریعہ معاش تھا۔

اللہ نے جو خصوصیات آپ کو دیں

اللہ تعالیٰ نے آنحضرت کو بکثرت خصوصیتیں عطا فرمائی ہیں جو دیگر انبیاء کے لیے نہیں۔

(۱) آنحضرت خاتم النبین ہیں (۲) خدا نے آپ کو جوامع الکلم عطا فرمایا اعطیت جوامع الکلم

(۳) تمام مخلوق کی طرف آپ کو بھیجا گیا (۴) آپ کے دین کو تمام ادیان پر غالب کیا هُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ (سورہ التوبہ ۹/۳۳) (۵) قرآن کی مثل کتاب لانے سے لوگ عاجز رہے (۶) آپ کو شعر کہنے اور نقل کرنے سے منع کیا گیا وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا یَنْۢبَغِیْ لَهٗ (سورہ یٰسین ۳۶/۶۹) (۷) آپ کی شریعت کا سہل ہونا هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَیْكُمْ فِی الدِّیْنِ مِنْ حَرَجٍ (سورہ حج ۲۲/۷۸) (۸) عمل کا دس گناہ ثواب مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا (سورہ الانعام ۶/۱۶۰) (۹) آپ کی رفع عذاب وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِیْهِمْ (سورہ الانفال ۸/۳۳) (۱۰) آپ کے اہل بیت کی محبت فرض کی گئی قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰی (سورہ الشوریٰ ۴۲/۲۳) (۱۱) آپ کی امت کو خیر امت بنایا كُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّةٍ (آل عمران ۳/۱۱۰) هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِیْنَ (سورہ الحج ۲۲/۷۸) (۱۲) آپ کی اُمت کا اجتبا کیا انما المومنون (سورہ النور ۲۴/۶۲) الَّذِیْنَ اصْطَفَیْنَا مِنْ عِبَادِنَا (سورہ فاطر ۳۵/۳۲) هُوَ اجْتَبٰىكُمْ (سورہ الحج ۲۲/۷۸) (۱۳) آپ کی اُمت کے مومنوں کا ولی اللہ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا (سورہ البقرہ ۲/۲۵۷)